نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ معہ محصول

نمبر ۳۳ جلد ۱۱ | لودیانہ ۱۶- اگست ۱۸۸۳ء | قیمت فی پرچہ ۲

گلدستۂ اخبار

امیر کابل افغانستان میں رعایا پر سخت ظلم کر رہا ہے = **بغداد** میں انگریزوں کے ساتھ مخالفت پیدا ہو رہی ہے = **سرکار** انگریزی امیر کابل پر بہت مہربان ہو رہی ہے = **فرانس** میں ایک گروہ جو سلطنت کا مخالف تھا گرفتار ہو گیا ہے = **شاہ** سپین کی فوج نے بغاوت اختیار کی ہے = **خیوا** اور بخارا میں روسی قانون جاری ہو گیا ہے = **کابل** میں جو روسی سوداگر آیا ہے وہ عنقریب پشاور میں داخل ہونیوالا ہے = **ہندوستان** سے ۴۰ مسلمان ڈاکٹر مصر کو روانہ کئے گئے ہیں = **سلطان** روم کے انتظام سے حاجی جو ممالک غیر سے جاتے ہیں سخت تکلیف اٹھاتے ہیں = **لنڈن** میں ایک لیڈی صاحب نے ایک لاکھ روپیہ ترقی تعلیم کیواسطے دیا ہے = **روسی** وکیل نے امیر کابل سے ملاقات حاصل کی ہے = **نہر** سویز میں برقی روشنی کا انتظام ہو گیا ہے = **شنواریوں** کی امیر کابل سے صلح ہو گئی ہے = **اصفہان** میں جنگ کا سامان بڑی سرعت کے ساتھ تیار ہو رہا ہے = **امریکہ** میں سال حال میں ۸ ہزار میل ریل بنائی جاویگی = **بمبئی** میں حکم دیا گیا ہے کہ کوئی جج تحت ترقی نہ پاویگا جبتک کہ دیسی زبان کے علاوہ ایک اور دیسی زبان میں امتحان پاس نہ کریگا = **خاندیس** میں شدت سیلاب سے ایک سو گھر بہہ گئے اور ۲۵ ہزار روپیہ کا نقصان ہوا = **زار** روس نے انگلنڈ سے اتحاد چھوڑ کر ایرلنڈ سے دوستی پیدا کر لی = **امیر** شیر علیخاں کی بیوہ کی پنشن دو سو روپیہ ماہواری منظور ہو گئی ہے = **سہارنپور** میں ہیضہ سے دو سو آدمی مر گئے = **حضور** گورنر جنرل ہند ۱۵- اکتوبر کو شملہ سے اترینگے = **خان** خیوا کا فرزند زار روس کے پاس گیا ہے = **برہما** کا وزیر اعظم کلکتہ میں کسی خاص کام کے واسطے آیا ہے = **حاکم** لالپورہ امیر کابل سے باغی ہو گیا ہے = **میرٹھ** اور بریلی کے علاقوں میں بارش کی اشد ضرورت ہے = **ریاست** اندور کے ۵ سو زمینداروں نے معافی ٹکس کے لیے گورنمنٹ ہند کے پاس فریاد کی ہے = **ہندوستان** کی آبادی ۲۵ کروڑ ۲۸ لاکھ ۹۹ ہزار ۵ سو سولہ ہے = **بمبئی** میں ہیضہ کا زور ہے اور تعداد اموات کی زیادہ ہوتی جاتی ہے = **مہاراجہ** دلیپ سنگھ صاحب ہندوستان میں آنیکے لئے روپیہ جمع کر رہے ہیں = **سال** حال کے شروع سے جون تک یعنے ۶ ماہ کے اندر سرکار کو نمک کے محصول سے ۸۰ لاکھ روپیہ وصول ہوا ہے = **جنوری** سے جون تک ایک کروڑ ۵ لاکھ ۴ ہزار ۲۱۴ روپیہ کا سونا اور ایک کروڑ ۳۳ لاکھ ۹۰ ہزار ۲ سو روپیہ کی چاندی ہندوستان میں آئی = **پنجاب** میں بارش کافی نہیں ہوئی ہے اور لوگ گھبرا رہے ہیں = **تبت** میں روسی پیمائش کنندے پہونچ گئے ہیں اور اپنا کام کر رہے ہیں = **صوبہ** کلجا کی بابت روس اور چین کا پھر تنازعہ درپیش ہے = **سورج** مکھی کے پھول اگر جانوروں کو کھلائے جاویں تو انڈوں کی پیدائش میں بہت ترقی ہو سکتی ہے = **سپین** میں بغاوت کا بازار سرگرم ہے اور باغیوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے = **مصر** میں ہیضہ اب کمی پر ہے اور انگریزی فوج [illegible] ہے = **عدن** میں ایک جہاز ۹- اگست کو معہ اسباب کے جل گیا = **ہندوستان** میں زراعتی بینک جاری کرنیکی تجویز گورنمنٹ ہند میں پیش ہوئی ہے = **ممالک** مغربی کے اضلاع میں بھی بارش کی اشد ضرورت ہے = **نیپال** کے تمام علاقہ میں زراعت کے موافق بارش ہو گئی ہے = **وزیرآباد** سیالکوٹ اور کانپور فرخ آباد ریلوے کی شاخ ماہ دسمبر آئندہ میں جاری ہوگی = **روسی** سفیر جو کابل میں وارد تھا اب امیر صاحب کے پاس گندمک میں ملاقات کیواسطے آیا ہے = **سرکار** نے امیر کابل کا ایک لاکھ روپیہ وظیفہ ماہواری صرف اسلئے دینا منظور کیا ہے کہ وہ اپنے ملک کی حفاظت عمدہ طور سے کرے

نور افشاں

۱۴۔ اگست کو شام کے ۶ بجے مشن سکول ہال میں ایک جلسہ ٹمپرینس یونین کا منعقد ہوا جس میں شہر کے بعض بعض شریف اہل ہنود و اہل اسلام۔ اور اسکول موصوف کے طالبعلم موجود تھے۔ اگرچہ ہال بہت وسیع اور کشادہ ہی مگر حاضرین کی اسقدر کثرت تھی کہ ہال میں سما نہ سکے اور بہت لوگ باہر کھڑے رہے +

اول جناب پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس نے ایک تقریر پُر تاثیر جسمیں شراب خوری کی مذمت اور بُرائیاں تھیں بیان کی اور یہہ جتلایا کہ اس ٹمپرینس یونین کے بانی مبانی انگلنڈ میں مرفی صاحب ہیں جنکی ہمت اور کوشش سے انگلنڈ اور امریکہ اور ہندوستان میں مجلسیں قایم ہوئی ہیں اور آخر میں جناب خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع لودیانہ کو جلسہ کا پریزیڈنٹ مقرر فرمایا +

پھر جناب خان بہادر صاحب موصوف نے ایک عمدہ تقریر کی اور سامعین کو جتلایا کہ شراب کی کیا کیا بُرائیاں ہیں اور اس شرابخوری سے کیسے کیسے گھر تباہ اور برباد ہوگئے ہیں + پھر ایک مضمون منشی عبداللطیف نے پڑھا جس میں قبوحات شرابخوری مفصل طور پر درج تھے +

اسکے بعد مسٹر ایم ایس ویلی صاحب اسسٹنٹ اڈیٹر اخبار ہذا نے ایک تقریر بیان کی جس سے ظاہر ہوا کہ کچھ اہل ہند ہی خصوصیت کے ساتھ شرابخوری کی علت میں ماخوذ نہیں ہیں بلکہ ممالک یورپ و امریکہ وغیرہ کے صاحبان بھی اس بلا میں گرفتار ہیں اور یہہ بھی جتلایا کہ تھوڑے پینے سے آدمی ضرور کثرت کیطرف راغب ہوتا ہی اور رفتہ رفتہ بالکل اسکا عادی ہوکر اپنے جسم اپنی جان اپنے مال وغیرہ کو کھو بیٹھتا ہی +

پھر جناب پادری ویری صاحب نے فرمایا کہ جس کسی کو اس مجلس میں شامل ہونا منظور ہو تو اسکے لیے ایک نشان لیبے جنکے نیت نے لیے جناب مس لونیس صاحب سکرٹری مجلس مذکورہ موجود تھیں چنانچہ اسیبرمشن سکول و گورنمنٹ سکول کے طلبہ نے نشان لیکر لگایا اور اپنا نام ممبران میں درج کرایا۔ جن کی تعداد ۶۰ ہوئی تھی جن میں ۴۳ اہل اسلام اور ۱۴ اہل ہنود اور ایک عیسائی تھا +

جلسہ کی برخاستگی سے پیشتر خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب موصوف نے فرمایا کہ ایسا جلسہ کم سے کم ایک مہینے بعد ہوا کرے تو خوب ہو تاکہ اسکی شہرت زیادہ ہو اور اس مجلس کو تقویت پہونچے اور شر اسکانہ خراب کی سرکوبی ہو۔ اسکی جناب پادری ویری صاحب نے تائید کی۔ اور یہہ امر قرار پایا کہ پریزیڈنٹ صاحب و سکرٹری کی بلاہٹ پر جس وقت کہ وہ مناسب سمجھیں جلسہ منعقد ہو +

مثل مشہور ہی کہ اجتماع میں تقویت ہی۔ اگر ہمارے سمجھ تعلیمیافتہ عام اس سے کہ اہل ہنود سے ہوں یا اہل اسلام یا مسیحی اس قسم کی مجلسیں وقتاً فوقتاً کرتے رہیں اور ملکر انسان کے اس جانی دشمن کے مقابلہ کے لیے کمربستہ ہوں تو یقین ہی کہ یہہ دشمن ہمارے اوپر غلبہ نہ پاسکیگا۔ لیکن اگر ہم تعصب کو اپنے دلوں میں جگہ دیکر پہلو تہی کریں تو یہہ دشمن ضرور ہمپر غالب آئیگا اور ہمارا جسمانی و روحانی نقصان کریگا +

سُنجہ خبر ہی کہ جناب مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب بہم سرما میں ہندوستان کی سیر کرینگے اور اپنے آبائی و اجدادی ملک پنجاب کا بھی ملاحظہ فرمائینگے اور یہہ بھی خبر ہی کہ اس سیاحت میں مہاراجہ صاحب کا قریب ۲ لاکھ روپیہ کے خرچ ہوگا جسکے لیے مہاراجہ صاحب اپنے زیورات فروخت کررہے ہیں + پہلے جو انکی آمد کی خبر مشہور ہوئی تھی تو پنجاب کے بعض بعض اخبارات نے طرح طرح کے گمان ظاہر کیئے تھے اور جب انکے نہ آنیکی خبر ہوئی اور ظاہر ہوا کہ انکو اجازت نہیں ملی تو اور بھی زیادہ حاشیے لگائے گئے تھے۔ پھر انہیں ایام میں اخباروں میں یہہ دیکھا گیا کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب نے پارلیمنٹ میں دعوی کیا ہی کہ میرا ملک اور میرا مال اور اسباب جو میری نابالغی کیوقت میں انگریزوں نے لے لیا تھا مجھکو واپس دلوایا جاوے اور سُناتھا کہ مقدمہ بھی دایر ہوگیا تھا مگر دلائل اور براہین کے ساتھ مہاراجہ صاحب کو سمجھایا گیا تھا کہ تمہارا دعوی غیر واجب ہی۔ اُسوقت تو پنجاب کے بعض بعض کوتاہ اندیش لوگوں کے خیالات دیگرگوں ہورہے تھے۔ اور اب جو مہاراجہ صاحب کی آمد کی خبر ہوئی ہی تو سُنا جاتا ہی کہ بعض بعض کم عقل اور ناسمجھ اُنکے بارہ میں بیجا خیالات کے ذریعہ آپسمیں چرچا کررہے ہیں اور ناحق گورنمنٹ ہند کے دل میں وسواس پیدا کررہے ہیں۔ اگر یہہ سچ ہی تو ہمکو ڈر ہی کہ انکی اس قسم کی بیہودہ کارروائی راجہکی سیر و سیاحت میں خلل انداز ہوگی +

۱۰۔ اگست کی تار خبر جو لندن سے آئی اُس سے معلوم ہوا ہی کہ امیر کابل کا وظیفہ جو ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ مقرر ہوا ہی وہ صرف اسلیئے ہی کہ امیر صاحب اپنے اندرونی معاملات کو درست کریں اور ملک کے تمام سرداروں کو خوش رکھیں مگر کوئی عہدنامہ اس وظیفہ کے تقرر پر امیر کابل کے ساتھ نہیں ہوا ہی +

ادھر تو انگریزوں نے امیر کابل کا ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ مقرر کردیا ہی اور اُدھر سُنا جاتا ہی کہ روس کا ایک سفیر امیر کابل سے مقام گندمک میں کچھ بات چیت کررہا ہی۔ اگر یہہ درست ہی تو ہمکو تعجب ہی کہ پہلے جب روسی سفیر کابل میں آیا تھا تو ہماری سرکار نے اُس سے جواب طلب کیا اور نامعقول جواب ملنے پر فوراً جنگ شروع کردیا اور اب روس کا سفیر آیا ہی تو ۱۲ لاکھ روپیہ مقرر کردیا ہی۔ مگر ہمکو یقین نہیں ہی کہ سفیر گندمک میں امیر کابل کے پاس آیا ہو۔ اور اگر آیا ہی تو جیسا کہ پہلے وظیفہ امیر شیر علیخاں کا بند کیا گیا تھا اُسیطرح امیر عبدالرحمن خاں کا بھی وظیفہ بند کیا جاویگا۔ ہماری سرکار کوئی کام بلا دیکھے بھالے نہیں کرتی ہی۔ اس وظیفہ کے تقرر میں اگر غلطی ہی تو صرف یہہ ہی کہ کوئی عہدنامہ نہیں ہوا ہی اور نہ خیبر کے معاملات طے ہوئے ہیں۔ ایسا نہو کہ خیبری جرگے بھی ہماری سرکار پر کچھ دعوی کریں اور اپنے وظائف مقرر کرادیں +

ولیزرف آن کارنیس پینے آتشک سے گئے بالکل علاج جلد کرتی ہی اس دوا کی قیمت ۸/ ہی نیس مقام بمبئی میں دکان

[illegible]





مراسلات

نوٹ پنجاب کے مشہور اور معزز مسیحی عبد اللہ آتھم اسکوائر پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقیم امرتسر نے ایک اردو رسالہ ان دنوں تصنیف کیا ہے جسکا نام نکات اسلام اجمالیہ ہے۔ یہ رسالہ آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر سی ایس آئی ممبر لیجسلیٹیو کونسل گورنر جنرل ممالک ہند کی کتب مندرجہ حاشیہ کے اصولی مسئلوں کے جواب میں ہے۔ اور اسی ضمن میں

(۱) خطبات الاحمدیہ علی العرب والسیرۃ المحمدیہ۔

(۲) تفسیر بائیبل (تبیین الکلام فی تفسیر التورات والانجیل علی ملت الاسلام)۔

(۳) ایضاً قرآن۔

(۴) مضامین مذہبی مندرجہ اخبار محمڈن سوشل ریفارمر (تہذیب الاخلاق)۔

مولوی سید محمد علی اول کتاب تہذیب جات ورانکے صاحبزادے مولوی نصرت علی کے رسالہ التحقیق دوم پر بھی ایک منصفانہ نظر ثانی ہے اور نیز جناب مولوی محمد چراغ علی خان صاحب بہادر نائب معتمد المہام دولت آصفیہ حیدرآباد دکن کی کتاب موسومہ بہ [illegible] اپروپوزڈ پولیٹیکل لیگل اینڈ سوشل ریفارمز پر بھی ایک مختصر ریمارک ہے۔ اس رسالہ کے مضامین بہت ہی اختصار کے ساتھ حاشیہ میں درج ہیں جنکے

(الف) جناب باری کی ہستی کا ثبوت۔

(ب) تعلیم کفارہ کا اثبات۔

(ج) تثلیث کا تذکرہ۔

(د) معجزات کا ثبوت۔

(ھ) جہاد پر گفتگو

(و) تعلیم غلامی کا تذکرہ

(ز) کثرت ازدواج کا بیان۔

(ح) پیغمبر اسلام کی نبوت پر مباحثہ

(ط) مندرجہ بالا تین کتابوں پر ریمارک

اس رسالہ کی دفعہ ششم جہاد پر ہے خیالات اور تحقیقات ہمکو پسند آئیں جو نظر ناظرین ہوتی ہیں۔ ہمنے رسالہ کی دفعہ جات [illegible] اس پر بھی اپنا ری ویو لکھا ہوگا

پہلے ہم دفعہ ششم کے ری ویو کو پیش کرتے ہیں تثلیث کے بیان کو ہم (جناب مولوی سید محمد حسین صاحب اغلب مولوی سابق اڈیٹر اور دعا اخبار کی کتاب اسلام ملیان کی تقریب ری ویو میں) پیش کر رہے ہیں اُنکے خاتمہ پر لکھینگے آتھم صاحب کا بیان ہمیشہ فلاسفرانہ ہوتا ہے کچھ اسلام کی ماہیت کے بیان پر ہی انکی یہ طرز منحصر نہیں بلکہ مسیحی دین کے مسائل کے بیان میں بھی وہ یہی ڈھنگ رکھتے ہیں وہ ہم لوگوں میں بزرگ اور ساز اور با خدا آدمی ہیں ہمیشہ گورنمنٹ کی ملازمت سے دلی کمال پیدا کر کے ہمارے اور اپنے رہنما یسوع مسیح کی خدمت کرتے رہے اور اب پنشن پاکر اسکی خدمت میں محو ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ ناظرین ہمارے اس ری ویو میں ذرا زیادہ غور کرینگے + وھو ھذا

پہلا حصہ

مسئلہ جہاد اور اسلام

اوائل میں جسکو ۳۰ برس کا زمانہ گذرتا ہے صرف اپنے خیال کی بنیاد پر ہم سمجھتے رہے کہ دین اسلام میں بہت بڑا مسئلہ جہاد کا ہے گویا اس مذہب کی بنا ہی اسی پر ہے۔ اسوقت ہمارا یہ خیال کچھ بیجا نہ تھا۔ کیونکہ کیا قرآن اور احادیث اور اسلام کے نامدار مصنفوں کی کتابوں کے پڑھنے سے اور کیا ہندوؤں اور دیگر اہل مذاہب کی تواریخ کی کتابوں کے مطالعہ سے جنکو اسلام سے اکثر بلکہ متواتر سابقہ پڑا کیا یہی معلوم ہوتا تھا کہ اسمیں جہاد کے سوا کچھ نہیں۔ ہمارا یہ حال دس سال تک رہا +

بعد اسکے جب ہم تحقیق سے آشنا ہونے لگے تو ہمکو مندرجہ حاشیہ کتابیں ملیں۔ پہلی کتاب رئیس [illegible] مقصود ضلع لاہور صوبہ پنجاب جناب مولوی مرزا افضل محمد بیگ

(۱) مذہب اسلام اور مسئلہ جہاد کے احکام۔

(۲) دفع الزام از غزوات اسلام۔

(۳) جہاد اور مسلمان۔

صاحب کی تصنیف ہے اور دوسری عالیجناب مولوی محمد چراغ علی خانصاحب بہادر نائب معتمد المہام (پانشن کمشنر) دولت آصفیہ حیدرآباد دکن کی تصنیف ہے۔ اور تیسری جناب عالی آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر سی ایس آئی ممبر لیجسلیٹیو کونسل گورنر جنرل کشور ہند کی تصنیف ہے۔ دس برس تک ہمارے اوقات اس تحقیق میں صرف ہوئے +

اسمیں شک نہیں کہ اسمیں اہل اسلام اور غیر اہل اسلام کی نہایت درجہ کی تفریط اور افراط ہے۔ یہاں تک کہ اس معاملہ میں ٹھیک فتویٰ کا درجہ حاصل کرنا بہت ہی دشوار اور مشکل ہے۔ چونکہ اہل اسلام پر اس مسئلہ کے جواز پر یہاں تک دار و گیر ہوتی ہے کہ پھانسی پر چڑھائے جاتے ہیں اور کم سے کم دائم الحبس کئے جاتے ہیں۔ انکی اس ملک میں نہ تو سلطنت ہے اور نہ ریاست ہے انگلش گورنمنٹ کے سطوت میں بے چون و چرا دبے پڑے ہیں۔ اگر ایران یا عرب یا افغانستان میں جہاد کی نسبت عدم جواز یا حرام کا فتویٰ دیں تو وہ صحیح سمجھا جائے۔ باقی رہا غیر اہل اسلام وہ موجودہ سلطنت کا رُخ دیکھ کر اپنے جاموں میں پھولے نہیں سماتے بلکہ برابر ان پر دار و گیر کئے جاتے ہیں۔ ہندوؤں کی تصنیفات اور سکھوں کی تصنیفات اور عیسائیوں (خصوصاً پادری صاحبان خصوصاً آنریبل سر ولیم میور کے سی ایس آئی سابق نواب لفٹنٹ گورنر صوبہ مغربی و شمالی ہند اور آنریبل ڈاکٹر ھنٹر سی آئی ای پریزیڈنٹ ایجوکیشنل کمیشن وسیکرٹری مملکت ہند وغیرہ وغیرہ) کی تصنیفات متفق اللفظ والمعنی یہی پکار رہی ہیں کہ اہل اسلام کے اسلام کی جزو اعظم جہاد ہی ہے +

آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر بالقابہ اپنے رسالہ میں (ان کا یہ رسالہ آنریبل ڈاکٹر ہنٹر کے جواب میں ہے) بڑے نامور فاضلوں کے طور پر اس امر خاص پر بڑا زور دیتے ہیں کہ انگلش گورنمنٹ کے ساتھ جہاد حرام ہے۔ اور حقیقت میں بڑے صحیح واقعات اور نہایت عجیب دلیلوں سے ثابت کیا ہے کہ ہرگاہ جبکہ شرع اسلام کے اکثر احکام انگلش گورنمنٹ کے سایہ امن میں رو کے نہیں جاتے لہذا قیصرہ ھند

ی گورنمنٹ کے ساتھ جہاد حرام ہے۔ باریک بین شخص اگر سید صاحب
کی فلاسفرانہ تحریر کے عکس پر نگاہ غور کرے تو یہ نتیجہ نکال سکتا ہے
کہ اگر کسی گورنمنٹ کے سایہ میں شرع اسلام کے احکام کی روک
تھام ہو تو پھر جہاد جائز ہے۔ سید صاحب ممدوح الاوصاف کی
اصلی غرض یہ ہے کہ جہاد جائز تو ہے مگر قیصر ہند کی گورنمنٹ سے
نہیں +

جناب مولوی محمد چراغ علی خانصاحب بہادر بالقابہ کے
رسالہ میں ایسی چھان بین اور تحقیقات درج ہے کہ جسکو مورخانہ

نوٹ ہز ہائینس نظام کے اس افتخار اہلکاروں کے اہلکار نے اجمل ایک اونہ درار اور پر زور کتاب رفارمز انڈر **مسلم رول یا پروپوزڈ پولیٹیکل لیگل اینڈ سوشل ریفارمز** نام انگریزی زبان میں تصنیف کی ہے۔ یہ کتاب اصل میں پادری ملکم مکال صاحب کے اُن اعتراضوں کے جواب میں جو صاحب موصوف کی طرف کنٹمپوریری ریویو میں چھپے ہیں جن میں صاحب ممدوح نے دعوی کیا ہے کہ اسلام اور اہل اسلام میں ملکی شرعی اور معاشرت کی اصلاحیں ناممکن ہیں۔ اس بحث مباحثہ میں **جہاد** پر بھی گفتگو ہے۔ اس کتاب میں مولوی صاحب ممدوح الاوصاف نے اور اسی قسم کے اعتراضوں کا بھی جواب دیا ہے جو وقتاً فوقتاً انگریزی مورخوں نے کیے ہیں۔ کوئی شبہ نہیں کہ ہمارے معظم اور محترم مولوی صاحب کی لیاقتوں سے جو اس کتاب سے ظاہر ہیں صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ کروڑوں مسلمانوں میں فرد اور وحید اور فلاسفر ہیں۔ اس تصنیف کے ذریعے مسلمانوں پر سے بہت سے الزام اُٹھ جاتے ہیں کیونکہ مولوی صاحب نے اس عجیب و غریب طرز اور ایسے اچھے ڈھنگ سے اُن ماخذوں کو جن پر ہمارے مصنفوں اور مورخوں کے حملوں کی بنا ہے نامعتبر اور غلط ٹھہرایا ہے کہ حیرت پر حیرت طاری ہوتی ہے۔ بہرحال ہم **نکبر ہنگے** اور اسیرانی علیحدہ ہائے قائم کرینگے منعد

اور محققانہ تحریر لکھنے میں ذرا بھی تامل نہیں ہو سکتا۔ انہوں
نے بڑے نامی گرامی یورپین مورخوں مثل **واشنگٹن ارونگ**
اور سر ولیم میور صاحب بالقابہ اور ڈاکٹر سپرنگر اور نیز
آرچ بشنگ وغیرہ وغیرہ کی رایوں کے حوالوں سے اپنی تصنیف کو نادر
تصنیف بنا دیا ہے۔ اور یہ کر اپنے ہاں کے مستند اور نہایت معتمد
مورخوں مثل **ابن ہشام** اور **ابن اسحق** اور **قاضی**
ابو الفضل اور **ابن سعد** وغیرہ وغیرہ کے قول سے
بھی اپنی اس تصنیف کو اعلی درجہ کی باوقار ثابت کر دیا ہے۔
الحاصل جناب ممدوح الاوصاف کی اس عدیم النظیر کتاب کا
یہ منشا ہے کہ جہاد ظالم قریشیوں اور ظالم یہودیوں اور ہم قوت
کی اور وحشی قوموں کے بے دردانہ اور سنگدلانہ حملوں سے
خود حفاظتی تھا۔ جناب موصوف کی تحریر فصاحت
اور خاص طرز کی وجہ سے قبول ہونے کا کوئی دقیقہ باقی نہیں
چھوڑتی +

جناب مولوی میرزا فتح محمد بیگ صاحب کا رسالہ بھی بڑا
پرزور رسالہ ہے اور وہ لاریب اپنی طرز خاص میں بہت کچھ وزن
رکھتا ہے۔ انہوں نے بھی اپنے مقدور بھر اسی امر کو ثابت کیا ہے
کہ جہاد اپنے بچاؤ کا نام ہے۔ فی نفسہ تو یہ رسالہ مضبوط ہے لیکن
جس نے جناب مولوی محمد چراغ علی خانصاحب بہادر بالقابہ کا مذکورہ
بالا رسالہ بغور دیکھا ہوگا انکو ہمارے پنجابی فاضل کے رسالہ دیکھنے
کی اشد ضرورت نہوگی اس افتخار دولت آصفیہ حیدرآباد دکن
کا ڈھنگ ایک ایسا ڈھنگ ہے کہ ایک بحر ذخار ہے کہ بہ رہا ہے
علاوہ اسکے مولوی میرزا فتح محمد بیگ صاحب کے رسالے اس موجودہ
میں بڑی شہرت پائی اور اسی لیے وہ ہر دلعزیز سمجھا گیا۔ مولوی
محمد چراغ علی خانصاحب بہادر کے رسالے نے یہاں شہرت پائی
مگر بہت کم البتہ جسقدر شہرت پائی آنکھوں کی پتلی تصور کیا گیا
مولوی سید احمد خان بہادر کا رسالہ بھی بہت مشہور ہوا +

غرضکہ ان تینوں **رسالوں** کی تاثیر یہ ہوئی بہت
عمدہ ہوئیں الا اچھے اچھے باخبر معتقد اسلام کو اس الزام
سے بری ہونے نہیں دیتے۔ وہ قرآن کے لفظوں پر بحث کرکے

یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اسوقت کے اہل اسلام کا انکار ناحق کی حجتیں ہیں
جو کارگر نہیں۔ باوجودیکہ انگلستان کے ایک مُلا جان ڈیون پورٹ
نے اپنی کتاب **اپالوجی آف قرآن اینڈ محمد** میں اسلامی
جہاد کو موسوی جہاد سے ٹکرایا اور بھڑایا ہے۔ مگر منصف مزاج گوگوں
انکو نرا **الزامی** جواب سمجھکر اصلی جواب کے پایہ سے جسکو
تحقیقی جواب کہتے ہیں گرا دیا ہے +

البتہ **گاڈفری ہگینس** نے جو رائل ایشیاٹک سوسائٹی
کا ایک نامدار اور فاضل ممبر ہے اسلامی جہاد کی توراتی جہاد سے وجہ تشبیہ
نہیں کروائی بلکہ یہ وجہ بیان کی ہے کہ چونکہ پیغمبر (ایرفارمر) اسلام
میں لاچاری کے سبب سے جو وحشی عربوں کی طبیعت کے خلاف
کی وجہ موجب سے تھی سرداری اور پیغمبری (ایرفارمری) کرنیکی
ضرورت تھی اس باعث سے سرداری کی جزو اعظم جہاد کو کام میں
لانا اور برتنا پڑا جو کوئی عیب کی بات نہیں۔ کیونکہ پیغمبری (یا
رفارمری) اور چیز ہے اور سرداری دوسری بات ہے ایک جوہر
کی صفات دوسرے جوہر سے اور دوسرے جوہر کی صفات
پہلے جوہر سے طلب کرنی چاہئیں۔ عرب کے نبی (یا رفارمر)
نے اپنے عین حیات اور اپنے عہد میں بھی بارہا جہاد کیے بلکہ خود
کیے لیکن اُن کے پیروں نے تو اپنا شیوہ ہی اختیار کر لیا ہمیں
بہت تصور پیغمبر اسلام (یا رفارمر) کا نہیں۔ پھر گاڈفری ہگینس
یہ بھی کہتا ہے کہ تاریکی کے عہد میں اور تاریک ہی ملک میں اور
تاریک ہی دل لوگوں میں جو کام پیغمبر اسلام (یا رفارمر) نے

فٹ نوٹ اسکی تصنیف سے پایا جاتا ہے کہ یہ شخص عیسائی ہے کیونکہ لکھتا ہے **یسوع المسیح** کے بغیر کسی کو نجات نہیں ملتی نہیں سمجھتا۔ نبی عرب کی نسبت پیغمبر کا لفظ اس شرط پر استعمال کرتا ہے کہ رفارمر اور پیغمبر کے معنی قریباً ایک ہی ہوں۔ یہ یہ بات بھی کہتا ہے کہ گویا نے پیغمبر اسلام (یا رفارمر) کو بھی کیونکہ وہاں عیسائیوں کے بشپ تک غافل تھے اور اس نے عرب میں نہایت تباہ کرنے والی رسمیں دور کردیں + منہ





لیے اگر سب ایک جگہ جمع کیے جائیں تو بڑے مجمع تلنگئے اور اچھے یاد
اور یہہ کہ اُسکے جہاد سے ہر ایک زمانہ تاریک ملک تاریک لوگوں میں
ایسے اچھے کام ہوئے کہ اگر جہاد نہ ہوتا تو وہ ملک انسانوں کا
ملک نہ سمجھا جاتا بلکہ ڈھوروں اور خونخوار جانوروں کا ملک
سمجھا جاتا +

یہہ رائیل ایشیاٹک سوسائٹی کا ممبر یہہ بھی کہتا ہی کہ
(الف) عرب اپنی بیبیوں کو کچھ میعاد تک دوسروں
کی بیبیوں سے بدل لیا کرتے تھے جو نہایت
بے غیرتی کی بات ہی +
(ب) یہودی عرب بیشمار عورتیں نکاح میں لایا کرتے
تھے کچھ تعداد ہی نہ تھی +
(ج) بتوں پر بچوں کی قربانی چڑہایا کرتے تھے +
وغیرہ وغیرہ نفرت انگیز اور سنگدلی کے کام کیا کرتے تھے جنکو
اُس عہد کے یہودی اور عیسائی جن کے سبب وہاں تھے نہ
چھوڑا سکے مگر عربوں کے اس عمل کو الاسقف (پیغمبر اسلام
یا رفارمر) نے چھڑوا دیئے +

یہہ فاضل یہہ باتیں اور اور **اسی قسم کی**
باتیں لکھکر کہتا ہی کہ غور کرو جبکہ اندھا دھند زمانہ میں جہاد کی
ضرورت سمجھکر ان رسموں کے دور کرنے کیواسطے بیچارے عربی نبی
(یا رفارمر) نے جہاد کیے تو معاف کرو علاوہ بریں و البتہ
ہمارے حال کے زمانہ میں جو آفتاب صداقت کی روشنی چمک رہی
جہاد کی ہرگز ہرگز ضرورت نہیں ہی اور نہ صرف روشنی یافتہ ملکوں
میں جہاد کی ضرورت نہیں بلکہ کسی ملک میں نہیں یورپین اور
امریکن انجیلی واعظوں نے روحانی طور پر پیغمبر اسلام (یا رفارمر)
سے بہت زیادہ بڑے بڑے ملکوں کو مفتوح کر لیا ہی اور کر رہے
ہیں۔ اب **محبت** کی تلوار جو دو دھاری تلوار ہی جو بخشش
کام کر رہی ہی اب لوہے کی تلوار کے ہنسوے بناؤ +

فی الجملہ اس یورپ میں عالم ہے عجیب و غریب طرح سے
جہاد کے واسطے معافی مانگی ہی اور ایک نئی تراش سے اُسکی
اپالوجی کی ہی لیکن جسقدر رچا ہوا [illegible] پیش کرو اور جس قدر
[illegible] زبان اور خوبیں بیان مورخ کی مانند دلیلوں اور
براہین کے طومار باندھو قرآن سے یہہ الزام دور نہیں ہو سکتا
چونکہ اب یہہ زمانہ راقم سطور کے لیے **تدقیق** کا عہد ہو اسلیے
وہ اپنے خیال کو اور اپنی تحقیق کو بھی بدلتا ہی بلکہ اپنے دونوں ہوچکے
پر آپ **ریویو** لکھتا ہی اور اقرار کرتا ہی کہ اُسنے غلطی کھائی
لاریب اُس نے غلطی کھائی بلا شبہ نفس قرآن سے جہاد کی تعلیم
ایسی صریح ہی کہ اگر ہزار پردوں میں بھی پوشیدہ کرو اور ڈھانپو تو بھی
نہیں چھپتی نہیں چھپتی کیا کیا جائے + راقم صمیم   باقی آئندہ

بقیہ

نظر اجمالی بر کتاب المسمیٰ تبیین الکلام فی التفسیر التورات والانجیل علی ملت الاسلام مولفہ سید احمد خانصاحب بہادر

مرقومہ

المتفقر الی اللہ الصمد سید یوسف جامعی

المقدمۃ العاشرۃ از حصہ اول

لیکن کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنیسے اُس کے سامنے راستباز نہ
ٹھہریگا کیونکہ شریعت کے وسیلہ سے گناہ کی پہچان ہی پھر اب
خدا کی راستبازی شریعت کے بغیر ظاہر ہوئی جسپر شریعت اور
نبی گواہی دیتے ہیں یعنے خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان
لانیسے ملتی ہی اور اُن سب کے لیے اور اُن سب پر جو ایمان
لاتے ہیں کیونکہ کچھ فرق نہیں ہی اسلیے کہ سبوں نے گناہ کیا اور خدا
کے جلال سے محروم ہیں سو وے اُسکے فضل سے اُس مخلصی کے سبب
جو یسوع مسیح سے ہی مفت راستباز گنے جاتے ہیں جسے خدا نے
آگے سے کفارہ ٹھہرایا جو اُسکے لہو پر ایمان لانیسے کام آوے
تاکہ وہ اپنی راستبازی اگلے وقت کی بابت ظاہر کرے جسمیں مسیح
صبر کر کے گناہوں سے طرح دی اور اُس وقت کی بابت بھی اپنی
راستبازی ظاہر کرے تاکہ وہ آپ ہی راست رہے اور اُسے
جو یسوع پر ایمان لاوے راستباز ٹھہراوے الخ اقوال
منقولہ سے صاف عیاں ہوتا ہی کہ شریعت **محض عرفان عصیان**
ہی اور ایمان موجب حصول **تفضلات مخلصی** و نجات ہی پس شریعت
تحویل ایمان اور ایمان وسیلہ حصول نجات ہی کہ جو خداوند یسوع مسیح
کی معرفت حاصل ہوتی ہی کیونکہ بمقتضائے [illegible] ۵ باب کی ۱۵ و ۱۶ - آیات
پر نہیں کہ جسقدر خطا اُسقدر بخشش کیونکہ اگر ایک ہی کے خطا کے
سبب بہت سے مرگئے تو ایک ہی آدمی یعنے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلہ سے خدا کا فضل اور فضل سے بخشش بہتیروں کے لیے
کتنی زیادہ ظاہر ہوئی ۲۱ آیت چنانچہ جیسا گناہ نے موت سے
بادشاہت کی ویسے ہی فضل ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ
ہمیشہ کی زندگی کے لیے راستبازی سے بادشاہت کریگا ۶ باب ۱۴
گناہ تمپر غالب نہو گا تم شریعت کے اختیار میں نہیں بلکہ فضل
کے اختیار میں ہو پس یہہ کمال سنجیدہ و شائستہ طور پر عہد فضل و
شریعت بتدریج یسوع مسیح نے اپنی ذاتی لیاقت اور راستبازی
اور سچائی سے پوری کی کہ جو اولاد آدم سے نہو سکے مگر یسوع مسیح
نے اپنے فضل و کرم سے گنہگاروں کے لیے چشمہ نجات کھول دیا
واضح ہو کہ یہہ دونو عہد ایک دوسرے کے مخالف نہیں ہیں اور
نہ ان میں تنسیخ و تردید کی کچھ نسبت ہی بلکہ کل احکام کی اُن میں
تکمیل ثابت ہی مگر سید صاحب نے بلا سبب احکام الہی کا ناسخ و منسوخ
ہونا فرض جان لیا ہی یہہ خیال اُن کا بموجب اقوال قرآنی اور
ملت محمدی ہی کہ جو ناسخ و منسوخ کے ہونے کو واجب التسلیم جانتے
ہیں جیسا کہ قرآن میں مذکور ہی ما ننسخ من آیۃ او ننسہا
نات بخیر منہا او مثلہا یعنے نسخ و نسیان محض خدا کی جانب سے
ہوتا ہی سو یاد رہے کہ کتب مقدسہ ہماری ان عیوب سے پاک ہیں
اب ہم ذیل میں سید صاحب کی اُن مثالوں پر غور کرتے ہیں
کہ جنکی رو سے سید صاحب نے یقین جانا ہی کہ ہر ایک شریعت
و ملت میں ناسخ و منسوخ ہونا ضروری امر ہی اور [illegible] اور
یہودیوں کو اشد ضروری ہی کہ وہ [illegible] اُسکا اقرار کریں
نمبر اول حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اجازت دی کہ [illegible]
اگر کسی سبب سے [illegible] تو [illegible]
طلاق لکھدے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اُسکو منسوخ کیا اور فرمایا
کہ بجز زنا کے اور کسی سبب سے طلاق دینا درست نہیں [illegible]
حوالہ استثنا کے ۲۴ باب ۱ - آیت [illegible] انجیل کے [illegible]

ہر آیت کا سید صاحب نے دیا ہی اول کو منسوخ اور دوسرے کو ناسخ بیان کرتے ہیں جاننا چاہئیے کہ لفظ نسخ کہ جسپر ساری بحث کا مدار ہے اُسکے معنے پہلے ظاہر کرنا چاہئیے اور جب یہہ لفظ فریقین کے نزدیک اصلی معنی پر مستعمل ہوگا تو بحث کا انفصال جلد ممکن ہی نسخ کے اصلی معنے رد کردن و زایل کردن یعنے رد کرنا کسی چیز کو یا کلام و حکم کا اور بجائے اسکے افضل اور بہتر قایم کرنا پس یہہ لغوی معنے سید صاحب کے نزدیک بھی مسلم ہیں چنانچہ سید صاحب اُسی مقدمہ کے اخیر میں فرماتے ہیں کہ لفظ نسخ کے ظاہری معنے یہہ سمجھہ میں آتے ہیں کہ جو حکم پہلے دیا تھا یا جو کلام پہلے کیا گیا تھا اُسمیں کچھہ نقصان معلوم ہوا یا اُس سے زیادہ اچھا حکم سمجھہ میں آیا اسلیئے اُس پہلے حکم کو منسوخ کر کر دوسرا حکم جاری کیا مگر یہہ معنے نسخ کے ہم مسلمانوں کے نزدیک ہرگز نہیں ہیں بلکہ ہم اسکو بر خلاف تقدس تعالیٰ کے سمجھتے ہیں اور جو شخص ایسا اعتقاد رکھے اُسکو کافر جانتے ہیں اگرچہ سید صاحب نے لغوی معنے سے انکار کیا ہی اور موضوعی معنے سے اتفاق کیا ہی مگر ہماری صرف اسوقت یہی غرض ہی کہ ناظرین کو ظاہر کریں کہ نسخ کے لغوی و اصلی معنے کیا ہیں چنانچہ قرآن میں بھی یہی معنے ظاہر ہوتے ہیں سورۃ بقر میں ہی

ومانَنسخ من آیات اَو ننسِہا نات بخیر منہا او مثلہا

کہ جسکے معنے یہہ ہیں کہ خدا ہی اپنے احکام کو نسخ کرتا ہی اور خدا ہی بھلا دیتا ہی اور بجائے اُسکے دوسرے احکام مثل اُس کے یا بہتر اُس سے عطا کرتا ہی اس سے صاف ظاہر ہی کہ لفظ نسخ کے اصلی و لغوی معنے قرآن میں بھی مستعمل ہوئے ہیں جیسا کہ قرینہ سے ظاہر ہی کہ نسخ و نسیان بوجہ موجودگی نقص احکام مروجہ وارد ہوتا ہی اسلیئے لفظ خیر منہا کا آئت مذکور لائی کہ جس سے ناسخ کو بہ نسبت منسوخ کے ترجیح دیگئی ہی اور بحالت مساوی ہونے کے کوئی وجہ نسخ کی نہیں پائی جاتی ہی پس جب لفظ نسخ کے معنے معلوم ہوئے تو اب سید صاحب کی اُس خیال پر کہ اور بھی غور کیا جاوے کہ جس سے سید صاحب قول توریت منسوخ اور قول انجیل کو منسوخ بتاتے ہیں اگر کچھہ انصاف ہی تو [illegible]

ملاحظہ فرمایئے کہ نہ اول منسوخ ہوا اور نہ ثانی ناسخ ہی جب حکم توریت کو سید صاحب نے منسوخ سمجھا ہی وہ یہہ ہی استثنا کے ۲۴ باب کی اول آیت اگر کوئی مرد عورت لیکے اُسے بیاہ کرے لیکن اُسکے ایسا ہو کہ وہ اُسکی نگاہ میں پسند نہو اس سبب سے کہ اُس نے اُس میں کچھہ پلید بات پائی تو وہ اُسکو طلاق نامہ لکھکے اُسکے ہاتھہ دے اور اُسے اپنے گھر سے باہر کردے انتہا۔ دانح ہو کر جانئے ثابت ہوتا ہی کہ عورت منکوحہ جب قابل نفرت ہو تو طلاق دینا جائز ہی اور بدون ہونے نفرت کے طلاق دینا ناجائز ہی اور نفرت کو منحصر رکھا ہی بحالت پلیدی کے کہ اگر عورت پلید ہو تو ضرور قابل نفرت کے ہی پس طلاق کو نفرت پر اور نفرت کو پلیدی پر حصر کیا ہی کہ جسکا نتیجہ یہہ ہی کہ سبب طلاق کا پلیدی ہی کہ بدون حالت پلیدی کے طلاق کی صورت میں ممکن نہیں ہی +

باقی آیندہ

سرکاری خبریں

ہفتہ وار رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب ابتدائیم اگست ۱۸۸۳ع لغایت ۸ اگست ۱۸۸۳ع

ضلع دہلی - بارش کی بہت ضرورت ہی صحت عمدہ ہی کاشت ضلع ضعیف ہوگئی - نرخ کسیقدر گراں ہوگیا ہی +

ضلع حصار - بارش کی بہت ضرورت ہی - صحت عمدہ ہی نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع انبالہ بارش ۲/۱ انچہ ہوئی - ابھی اور بارش کی ضرورت ہی کاشت ضعیف ہورہی ہی بسبب کمی بارش کے اجناس غلہ کا نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع جالندھر - بارش ۲/۱ انچہ ہوئی - صحت عمدہ ہی فصل کی حالت خراب ہی نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع امرتسر بارش کی بہت ضرورت ہی صحت عمدہ ہی نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع سیالکوٹ - بارش دو انچہ ہوئی ابھی اور بارش کی ضرورت ہی فصل کی امید بہ نسبت سابق کے اچھی ہی صحت عمدہ ہی امید ہی کہ نرخ ارزاں ہوجائیگا +

ضلع فیروزپور - بارش کی ضرورت ہی صحت عمدہ ہی فصل کی حالت خراب ہی نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع لاہور - بارش کی بہت ضرورت ہی فصل کی امید اچھی نہیں - نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع راولپنڈی - بارش ۴/۱ انچہ ہوئی - تحصیل کوہ مری میں بخار اور مرض مویشیان پھیل رہی ہی دیگر تحصیلوں میں صحت عمدہ ہی فصل کی امید پہلے سے اچھی ہی نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع شاہپور - بارش ۴/۱ انچہ ہوئی مگر ابھی اور بارش کی ضرورت ہی صحت عمدہ ہی فصل کی حالت اچھی ہی نرخ ارزاں ہوگیا ہی +

ضلع ملتان - صحت و فصل کی امید عمدہ ہی - نرخ گراں ہوگیا ہی +

ضلع ڈیرہ اسمعیلخاں - بارش ۴/۱ انچہ ہوئی - صحت عمدہ ہی کاشت ضعیف بدستور ہی نرخ بدستور ہی +

ضلع پشاور - بارش کی ضرورت ہی - صحت عمدہ ہی نرخ گراں ہوگیا ہی +

کیفیت عام

چند اضلاع میں قلیل بارش ہوئی مگر ابھی اور بارش کی بہت ضرورت ہی - باستثنا ضلع انبالہ اور تحصیل کوہ مری ضلع راولپنڈی کے کل پنجاب میں صحت اچھی ہی فصل کی خراب حالت خصوصاً اضلاع جنوبی میں تشویش پیدا کررہی ہی - اجناس غلہ کا نرخ گراں ہوگیا ہی +

کپتان میبی صاحب قایمقام ڈپٹی کمشنر ڈیرہ غازیخاں مسٹر فرائر صاحب کو اپنے عہدہ کا چارج دینے کے بعد بجائے مسٹر جی ایم الکوی صاحب ڈپٹی کمشنر کے جنکو دو ماہ کی رخصت رعایتی عطا ہوئی ہی حصار میں کام کرینگے +

مسٹر ڈبلیو ایم ارنس صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور ۸ ستمبر کے قریب مسٹر [illegible] صاحب کو اپنے عہدہ کا چارج دیکر ۲ یوم کی رخصت پر جاوینگے



چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں۔ گبریلا۔ کھمیاں۔ چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض۔ لال بیگ مچھلی گو فرسب دفع ہوجاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات مینیں۔ بی آر ایس ہیڈن کمپنی جنرل کنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

اخبارات بیرونی

لنڈن ۸۔ اگست۔ مسٹر گلیڈسٹون نے کل شب کو ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے یہہ بیان کیا کہ مصر کی نسبت حضور ملکہ کے گورنمنٹ کی رائے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہی جو توقف ہیضہ کے سبب سے ملک کا از سر نو انتظام کرنے میں ہوا ہی وہ انگریزی فوج کے وہاں سے جلد تر واپس چلے آنے مانع ہی اور فوج اُسوقت تک ملک کو نہیں چھوڑ سکتی ہی جبتک کہ وہاں مستحکم گورنمنٹ قایم ہو جاوے۔ صاحب ممدوح نے فرمایا کہ وہ کوئی وجہ اُس بات پر یقین کرنیکی نہیں رکھتے ہیں کہ خدیو متعلقین گورنمنٹ انگریزی کی تجویز کو پسند نہ کرینگی +

شملہ ۸۔ اگست آج کی کونسل واضعان آئین وقوانین میں آنریبل مسٹر البرٹ صاحب نے ایک ایسے مسودہ کی نسبت سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جو برٹش برہما میں کشتی والے کے لیسنس دینے اور اُنکی نسبت چند اقراروں کی تحقیقات کرنے کیواسطے مرتب ہوا +

بمبئی ۸۔ اگست۔ کپتان ہیکٹ صاحب ڈایرکٹر ہندوستانی سمندر سرکاری گم شدہ جہاز کی نسبت بالکل متردد نہیں اُن کا خیال ہی کہ اغلب اُس جہاز کے ملاحوں کو کوریا سوریا میں چند دن روک رکھینگے ہونگے اور جو جہاز اسمرتیج نامی اُنکی تلاش کیواسطے بھیجا گیا ہی وہ اُنکی مخلصی عمل میں لانیکی سعی کر رہا ہوگا۔ گرچہ کہ ابھی اُنکی تعداد یقینی نہیں معلوم اسلیئے کچھ دن اور انتظار کرکے ایک دوسرا جہاز روانہ کیا جاویگا +

لنڈن ۹۔ اگست۔ مصر کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ سکندریہ میں ہیضہ ترقی پذیر ہی مگر ہر ایک دوسری جگہ رو بانحطاط ہی +

شن ہوس کی ضیافت میں مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے بیان کیا کہ میڈگاسکر سے جو مفصل کیفیت آئی ہی اُس سے ٹاماٹیو کے معاملہ میں دوستانہ فیصلہ ہونیکی تصدیق ہوتی ہی اور مصر کی نسبت رائیٹ آنریبل صاحب نے فرمایا کہ برٹش فوج کی بہت جلد وہی اصلاحی انتظام کو بگاڑیگی مگر مشن کے ختم ہونے پر فوج بہت جلد واپس آجائیگی +

شہنشاہ جرمنی وآسٹریا کل اشل میں ملاقی ہوئے +

ہانگکن کی خبر سے معلوم ہوا ہی کہ تیوکی منڈیریں لوگوں نے فوچو فنگ کو مستر د کرکے دعین کو انام کا بادشاہ مشتہر کیا ہی +

بمبئی ۹۔ اگست۔ زنجبار سے ایک جہاز میڈگاسکر سے اس مضمون خبر لایا ہی کہ۔ اب فرانسیسیوں نے پچھلے دنوں کی بےقاعدگیوں سے مجتنب ہوکر عمدہ برتاؤ شروع کیا ہی جسکے باعث اُن کے چلن سے جو وہم پیدا ہو رہا تھا بتدریج فرو ہونے لگا ہی۔ اور فرانسیسیوں کی پچھلی بےاعتدالیوں سے جو انگریز ہراسان ہو رہے تھے اُس سے مناقشہ پیدا ہونے کا وسوسہ رفع ہوگیا ہی +

فرانسیسیوں نے ٹماٹیو میں خوب نقشہ جمالیا ہی مگر فوج ہوائی لوگوں کے دلیر ہی یہہ بات منقش کرنے کے لیے کافی نہیں ہی کہ وہ وسط ملک میں پیشقدمی کرینگے۔ چنانچہ پچھلی شکست میں دم سیدھا کرکے وہ زیادہ تر سماند وبےاعتدال ہوگئے ہیں مگر خیال کیا گیا ہی کہ ہوا ولپ کے منعقد ہونے کے پہلے ہی فرانسیسی لوگ جزیرہ کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک ضرور فتح کرینگے +

بمبئی میں ہیضہ ابھی وبائی ہی جس سے اموات میں تخفیف نہیں ہوئی جنکی تعداد اس ہفتہ میں ۴۰ تھی +

عدن ۹۔ اگست۔ جہاز کمبودیا نام پر سنگاپور کو آتے ہوئے آگ لگ گئی جسکے باعث اُسکو مجبوراً اُلٹے پھرنا پڑا۔ کل تک آگ روشن تھی +

میڈرڈ ۹۔ اگست۔ لوگرونو اور ریوسیلوا کے متصل ریپبلکن لوگوں نے سر اُٹھایا تھا جنکی سرکوبی کیواسطے فوج روانہ کیگئی وزارت نے حسب ضابطہ کفالتیں منسوخ کردی ہیں +

لنڈن ۱۰۔ اگست۔ کارک میں جو شخص ڈائنامیٹ تیار کرکے لوورپول کو بھیجنے کی علت میں گرفتار ہوئے تھے اُنکی پاداش میں وہ دائم الحبس کیئے گئے ہیں +

کل رات کو ہوس آف لارڈس میں لارڈ کیمبرلے صاحب نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ امیر افغانستان کو مشکلات حال کے دفعیہ اور اپنے ملک کی حفاظت کیواسطے روپیہ دیا گیا ہی اور گورنمنٹ ہند کا اُن کے ساتھ کوئی عہدنامہ نہیں ہوا اور نہ تجارت کے بارہ میں کوئی امر طے ہوا ہی +

بالعموم خبریں اُڑ رہی ہیں کہ مسٹی وایو ابھی زندہ ہی +

لنڈن ۱۰۔ اگست مہاراجہ دلیپ سنگھ ہندوستان کے سیر اور سیاحت کی خاطر اپنے زیورات اور زائد مال فروخت کر رہے ہیں وہ ہندوستان میں لارڈ رپن صاحب کی مرضی کے مطابق سیر کرینگے +

سکندریہ ۱۰۔ اگست ہیضہ سے یہاں پیر کے روز چالیس اموات وقوع میں آئیں +

قاہرہ ۱۰۔ اگست گورنمنٹ مصر نے حاجیوں کو باعث ہیضہ حکم دیدیا ہی کہ مکہ کو بحری سفر کرکے جائیں سر ایولین وڈ رخصت پر لنڈن کیطرف روانہ ہوئے +

پیرس ۱۰۔ اگست شہزادگان آرلینس بمقام خرو ہنروڈارف میں طلب کیے جاینگے +

لنڈن ۱۱۔ اگست۔ کل رات ہوس آف کامنس نے تیسری مرتبہ مسودہ دوبارہ دیوالہ پڑھا +

فرانس ۱۰۔ اگست سفارت برہما جو یہاں پہنچ گئی حفاظت فرانس کے خیال کی تردید کرتی ہی اس قیل وقال کی خاص غرض یہہ ہی کہ تجارت کی خاطر عہد وپیمان ہو +

کودیانہ

۱۲ اگست کو مشن سکول ہال میں ایک جلسہ برائے انسداد شراب خوری منعقد ہوا جسکی مفصل کیفیت صفحہ نور افشاں میں درج ہی +

سو شہر کی حالت خراب ہوتی جاتی ہے۔ اہل اسلام بارش کے لیے طرح طرح کی رسومات ادا کر رہے ہیں اور غریبوں کو کھانا وغیرہ کھلاتے ہیں۔ مگر بارش نہیں ہوئی ہے +

سنا جاتا ہے کہ جگرانوں اور رائے کوٹ کی طرف بارش ہوئی ہے مگر وہ بھی زراعت کیواسطے کافی نہیں ہے +

بیرونجات کے بیوپاری غلہ خرید کر روانہ کر رہے ہیں اور گرانی روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ سابقہ بارشوں سے جو کچھ سبزی نمودار ہوئی تھی وہ آفتاب کی تیزی سے بالکل خشک ہو گئی ہے +

تالاب کا پانی نہایت ہی خراب ہو گیا ہے اور اسکی ہوا اہل محلہ کے لیے نہایت مضر ہے وہ پانی نکلوایا جاوے تو اچھا ہے +

ریلوے مال گدام سے تیمور گنج تک مال گاڑیوں کی آمد و رفت جاری ہو گئی ہے +

ایک مناد کی ضرورت

مقام بمبئی میں ایک پادری تے جی ریماشر صاحب کو ایک ایسے عیسائی مناد کی ضرورت ہے جو اہل اسلام کے درمیان منادی کر سکے اور علم عربی و فارسی میں کامل لیاقت رکھتا ہو جس کسی کو درخواست کرنی ہو تو صاحب موصوف یا ہمارے سے خط و کتابت کرے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اُستاد کی ضرورت

ہمکو ایک ایسے اُستاد کی ضرورت ہے جو انٹرنس پاس ہو۔ جس کسی کو درخواست کرنی ہو وہ اپنی درخواست معہ سند کے ہمارے پاس بھیجدے +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

عدالت دیوانی

از عدالت مسٹر کارشیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و منتظم جائیداد نادارن بمقام لودیانہ مقدمہ مرجوعہ ۱۴ اگست ۱۸۸۳ء

از انجاکہ مسمی ہیرا لال پسر جھنڈا مل قوم سود ساکن موضع بھمائے کلاں نے درخواست ناداری زیر دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء عدالت ہذا میں پیش کری ہے لہذا ۲۰ اگست ۱۸۸۳ء تاریخ پیشی مقرر ہو کر جملہ قرضخواہان مندرجہ تحت کو اور نیز اُن سب قرضخواہان کو کہ جو اوپر ہیرا مل مذکور کے دعوی رکھتے ہوں اطلاع دیجاتی ہے اور بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس شخص کو نسبت نادار کے عذر ہو یا اُسپر دعوی رکھتے ہوں تاریخ معینہ پر معہ کاغذات ثبوت حاضر ہو کر اپنا دعوی ثابت کرادیں اور ایک فہرست اسوار قرضخواہان کی معہ تفصیل قرضہ عدالت ہذا کے دفتر میں موجود ہے جس کسی کو اُسکا دیکھنا منظور ہے مابین ایام پیشی مقدمہ ہذا حاضر ہو کر دیکھ لیوے +

گھیسو مل قوم بانیہ ساکن ماچھیواڑہ محمد بخش نمبردار موضع ناڑہ۔ ناگھ مل قوم ۲۰ ۱۳ ۶۰ سود ساکن گل۔ بھولا مل قوم بانیہ ساکن ماچھیواڑہ۔ میرخاں قوم ۲۰ ۳۰ جٹ ساکن بھماڑہ کلاں +

بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت ہذا کے یہہ اشتہار آج ۲۰ اگست ۱۸۸۳ء کو جاری کیا جاتا ہے +

اشتہار

عدالت دیوانی

از عدالت مسٹر کارشیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و منتظم جائیداد نادارن بمقام لودیانہ مقدمہ نمبر ۴ مرجوعہ ۱۴ اگست ۱۸۸۳ء

از انجاکہ مسمی گوردیال ولد سیر چھاونا مل قوم بھابڑہ ساکن جگراؤنے

درخواست اپنی زیر دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء عدالت ہذا میں پیش کرکے ظاہر کیا کہ وہ دیوالیہ قرار دیا جاوے بجائے پیشی تحقیقات قرضہ دگمی ناداری و سماعت عذر قرضخواہان تاریخ پیشی ۲۰ اگست ۱۸۸۳ء مقرر ہو کر اشتہار ہذا بذریعہ اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس شخص کو نسبت گوردیال کے دعوی ہووے تاریخ معینہ پر حاضر عدالت ہذا ہو کر بوقت ۱۰ بجے صبح کے اپنا ثبوت بابت رقم یافتنی خود پیش کریں اور ایک فہرست قرضہ کی اسم وار عدالت ہذا کے دفتر میں موجود ہے جو شخص دیکھنا چاہے وہ ایام تاریخ پیشی حاضر ہو کر دیکھ لیوے +

بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے یہہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے

رسالہ

سیرت المسیح و محمد

رسالہ موصوف جسکے مضامین اخبار نور افشاں میں بھی شایع ہو چکے ہیں اب وہ مضامین بازیادی چند امور رسالہ کی صورت میں امریکن مشن پریس سیالکوٹ میں چھپا یا گیا اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ جناب پادری جی ایل ٹھاکرداس صاحب سنری ایسر ورنے جو رسالہ موصوف کے مصنف ہیں اور بھی چند مضامین اضافہ کرکے ہمارے پاس طبع ہونیکے لیے بھیجا ہے اور یہہ رسالہ ۴۰ صفحہ بطرز کتب دیسی پر چھپایا جاویگا مگر جبتک خریداروں کی کافی تعداد جمع نہو جاوے تب تک چھپنا ملتوی رہیگا اور قیمت صرف ۱ر معہ محصول ڈاک قرار پائی ہے لہذا بابت اگاہی شائقین مشتہر کیا جاتا ہے کہ جلد درخواست بھیجیں +

المشتہر

پادری ای ایم ویری صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ

بڑھے ہوئے بھیپڑے

صفراویت۔ قبض ضعف معدہ۔ درد سر وغیرہ ایسے ایلیں پلس سے سب دفع ہو جاتی ہیں قیمت ۵ ہنیس آر ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ مقام بمبئی سے ملتی ہے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ای ایم ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا